پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

زیارت اربعین

یوم الاربعین (روز اربعین) کے ساتھ ایک مخصوص زیارت نامہ ہے اور شیعہ عقائد کی رو سے ائمہ معصومین علیہم السلام نے اس کی بہت تاکید کی ہے جس کی بنا پر شیعیان اہل بیت علیہم السلام اس کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔

شیعیان عراق روز اربعین کربلائے معلیٰ پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں اور اکثر عراقی اور دنیا بھر سے آئے ہوئے لوگ یہ راستہ پیدل طے کرتے ہیں۔شیعیان عالم کے اربعین کے جلوس جنہیں مشی چہلم بھی کہا جاتا ہے دنیا کے عظیم ترین اجتماعات میں شمار ہوتے ہیں۔

ہدایت

روز اربعین امام حسین علیہ السلام بیس (20) صفر ہی کا دن ہے۔اربعین ہی کے دن اسیران کربلاؑ شام سے کربلا لوٹے ہیں اور سب نے شہدائے کربلاؑ کی زیارت کی۔

اربعین یعنی چہلم امام حسین علیہ السلام کے دن، محبان اہل بیت علیہم السلام، کسب وکار چھوڑ کر، سیاہ پوش ہوکر مجلس عزا و سینہ زنی کرتے ہوئے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو ان کے لال کا پرسہ دیتے ہیں۔(آج کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام)۔کی زیارت کرنے اور پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

شیخ طوسیؒ کتاب "تہذیب الاحکام" اور "مصباح المتہجد" میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا:

"مؤمن کی پانچ نشانیاں ہیں":

ہر شب و روز میں 51 رکعتیں نماز (یعنی 17 رکعتیں واجب اور نوافل کی 34 رکعتیں) بجالانا

زیارت اربعین پڑھنا

انگشتری داہنے ہاتھ میں پہننا

سجدے میں پیشانی خاک پر رکھنا

نماز میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اونچی آواز سے پڑھنا۔

صفوان جمال کہتے ہیں:

میرے مولا امام صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے بارے میں مجھ سے فرمایا:

جب دن کافی چڑھ جائے تو یہ زیارت پڑھو۔

پس دو رکعت نماز بجالاؤ اور جو چاہتے ہو اللہ سے مانگو اور (اگر کربلا میں زیارت امام حسین علیہ السلام کا شرف ملا ہے تو دعا کے بعد) واپس چلے آؤ۔

روایت و ترجمہ زیارت اربعین

معتبر روایت میں ہے کہ فرزند رسول حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس ایک شخص آیا اور پوچھتا ہے کہ مولا ہم تو کربلا نہیں جا سکے اب ہم کیا کریں؟

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اربعین کے دن کیا کرتے ہو؟

کہا کہ: میرا دل قبر امام حسین علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوتا ہے، اس کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس کو زیارت اربعین بتائی اور فرمایا:

حتی اگر دور سے بھی یہ زیارت پڑھو گے خداوندہ عالم اپنے فرشتوں کو اربعین کے دن صبح سویرے سے غروب تک زمین پر بھیجتا ہے اور اس کائنات

پر دنیا کے جس کونے سے بھی جو شخص یہ کلمات جو میں نے تمہیں بتائے ہیں (یعنی زیارت اربعین) دل سے پڑھے، ملائکہ آتے ہیں اور زیارت کے کلمات کو لے کے غروب تک سید الشہدا علیہ السلام کے پاس لے جاتے ہیں اور حضرت سید الشہدا علیہ السلام ملائکہ کو حکم دیتے ہیں کہ لکھ کر شمار کرلو کہ فلاں شخص یہاں آیا تھا اور اس نے زیارت کی۔

امام جعفر صادق علیہ السلام مزید فرماتے ہیں:

دل برداشتہ نہ ہونا کہ تم کربلا نہ پہنچ سکے، اس دن دل سے کربلا کو یاد کرو اور کربلا کے غم کو یاد کرنا یعنی تم کربلا میں ہی ہو، دل سے آہ و بکا تو کر ہی سکتے ہو؟ ممکن ہے تمہارے اس ایک آہ و بکا کا ثواب زیارت کے ثواب سے زیادہ ہو۔
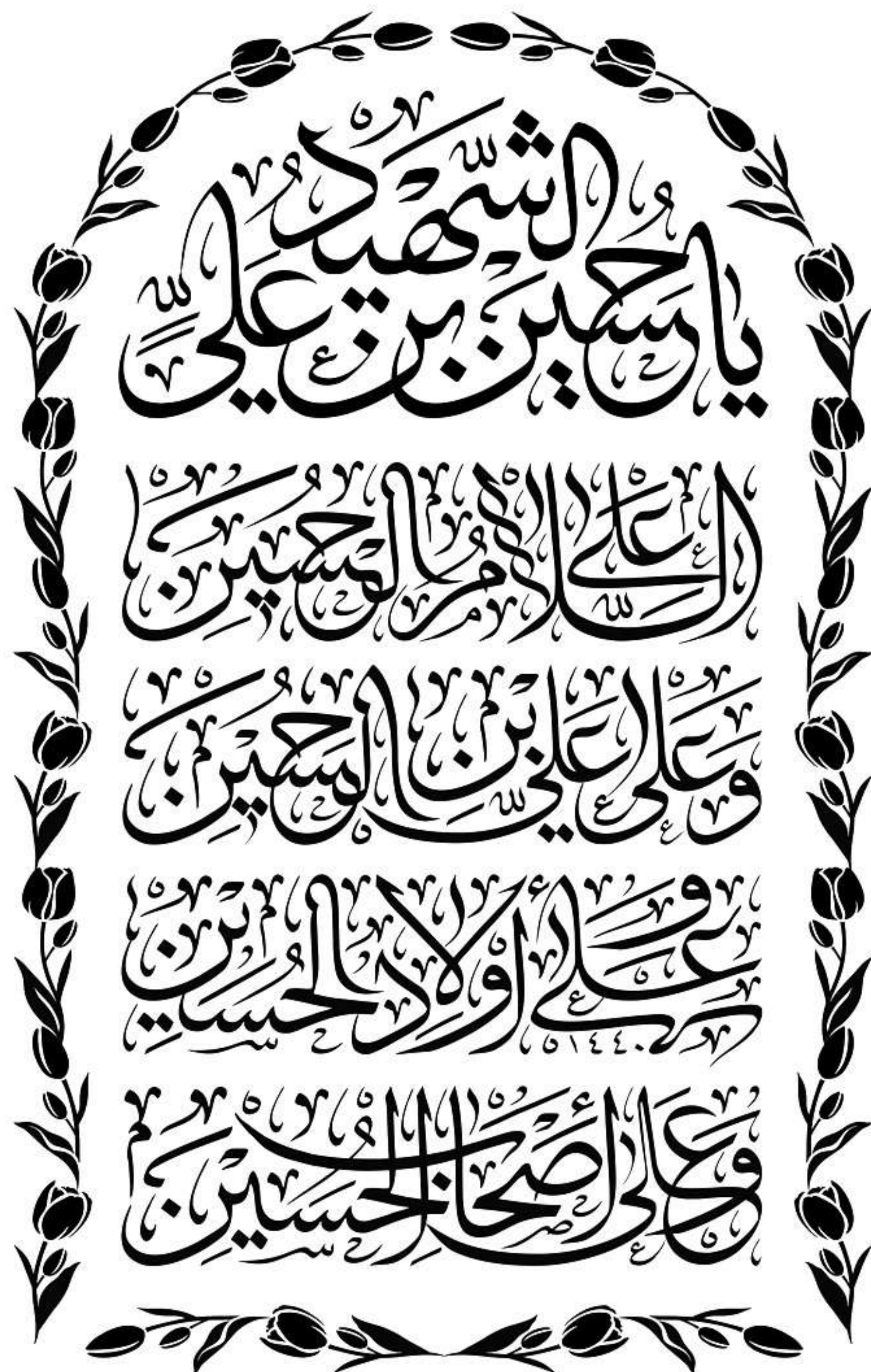
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر

وَنَجِيْبِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسین علیہ السلام پر جو ستم دیدہ

الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ

شہید ہیں سلام ہو حسین علیہ السلام پر جو مشکلوں میں پڑے اور انکی شہادت پر آنسو بہے

وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ

اے معبود میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند تیرے پسندیدہ

وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ

اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تو نے انہیں شہادت کی

بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيْبِ

عزت دی انکو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدا کیا تو نے قرار دیا

الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ

انہیں سرداروں میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے

وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهُ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَاءِ

عنایت کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیائی میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ

وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَاءِ فَاَعْذَرَ فِي

کا حق ادا کیا بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی

الدُّعَاءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيْكَ لِيَسْتَنْقِذَ

تا کہ تیرے بندوں کو نجات دلائیں نادانی وگمراہی کی پریشانیوں سے

عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ

جب کہ ان پر ان لوگوں نے ظلم کیا جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا جنہوں نے اپنی جانیں

عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى

معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا کیا

وَشَرٰى اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى

انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک

فِيْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ

اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے انکی بات مانی جو

اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ

ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کیطرف چلے گئے

النَّارَ (لِلنَّارِ) فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى

پس حسین علیہ السلام ان سے تیرے لیے لڑے جم کر ہوشمندی کیساتھ یہاں تک کہ تیری

سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ اَللّٰهُمَّ

فرمانبرداری کرنے پر انکا خون بہایا گیا اور انکے اہل حرم کو لوٹا گیا اے معبود!

فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيمًا اَلسَّلَامُ

لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب آپ پر سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ

اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند آپؑ پر سلام ہو اے سردار اوصیاءؑ کے فرزند میں گواہی دیتا

الْاَوْصِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِينُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِينِهِ عِشْتَ

ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے

سَعِيدًا وَمَضَيْتَ حَمِيدًا وَمُتَّ فَقِيدًا مَظْلُومًا شَهِيدًا

قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم زدہ شہید ہیں میں

وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ

گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا جسکا اس نے وعدہ کیا اور اسکو تباہ کریگا

وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

وہ جس نے آپکا ساتھ چھوڑا اور اسکو عذاب دیگا جس نے آپکو قتل کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ

وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ

آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اسکی راہ میں جہاد کیا حتی کہ شہید ہو

مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپکو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا

سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ

اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود

لِمَنْ وَالَاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا ابْنَ

میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں میرے

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ

ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی شکل

الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ [الطَّاهِرَةِ] لَمْ تُنَجِّسْكَ

میں رہے صاحب عزت صلبوں میں اور پاکیزہ رحموں میں جنہیں جاہلیت نے اپنی

الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ

نجاست سے آلودہ نہ کیا اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں

ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ

گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں مسلمانوں کے سردار ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ

الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ

ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امامؑ ہیں نیک و پرہیزگار پسندیدہ

الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ

پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں

الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ

وہ پرہیز گاری کے ترجمان ہدایت کے نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر

الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ

خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا

وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي

اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپکے دل کیساتھ

لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ

پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری مدد آپ کیلئے حاضر ہے حتی کہ خدا

مُعَدَّةٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ

آپ کو اذن قیام دے پس آپکے ساتھ ہوں آپکے ساتھ نہ کہ آپکے دشمن کیساتھ خدا کی

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ

رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر

وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ آمِيْنَ
آپ کے غائب پر آ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو
رَبَّ الْعَالَمِيْنَ
جہانوں کے پروردگار۔
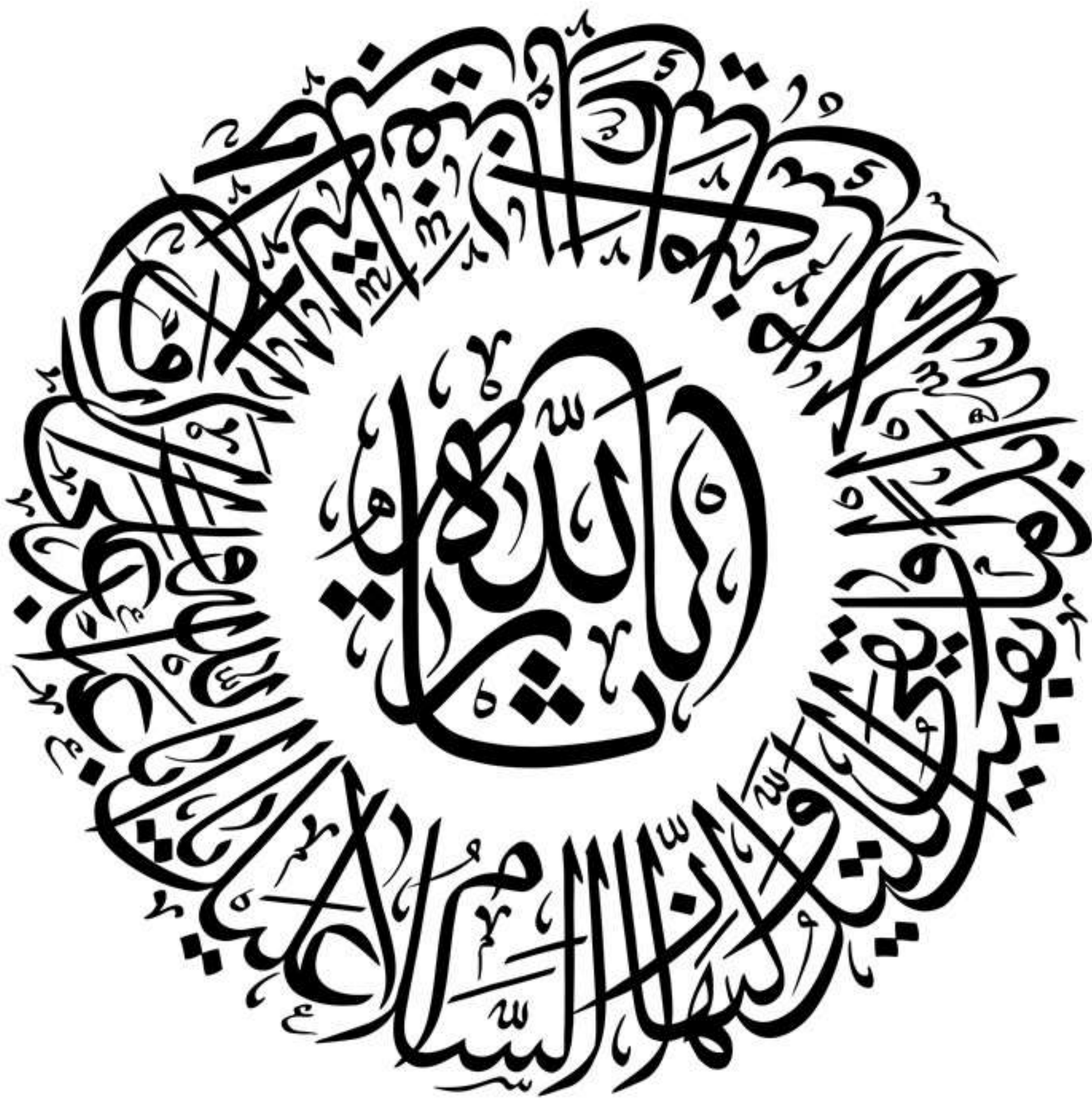
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ